ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

22-December-2016

اَخلاقِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جھلکیاں

(Urdu)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ط

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصۡحٰبِكَ یَا حَبِیۡبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصۡحٰبِكَ یَا نُوۡرَ اللہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعتکاف کی نِیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعتکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ شَفاعت نِشان ہے: جو شخص صُبح وشام مجھ پر 10،10 مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے گا، بروزِ قیامت اُسے میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔[1]

شفاعت کرے حشر میں جو رضاؔ کی سِوا تیرے کس کو یہ قُدرت مِلی ہے

(حدائقِ بخشش، ص188)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کرلیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الۡمُؤۡمِنِ خَیۡرٌ مِّنۡ عَمَلِہٖ" "مُسلمان کی نِیّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔"[2]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

1 ... الترغیب والترھیب، کتاب النوافل، الترغیب فی آیات واذکار... الخ، ۱/۳۱۲، حدیث: ۹۹۱

2 ... معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی... الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا۔❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گھُورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوااللّٰہ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً ایک مسلمان کیلئے ہر ہر معاملے میں حضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ مبارکہ ایک بہترین نمونہ ہے، جسے بھرپور انداز میں اپناتے ہوئے ہر مسلمان دُنیا و آخرت کی کامیابیاں حاصل کر سکتا ہے، لہٰذا آج ہم اپنے پیارے پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ مُبارکہ میں سے اُن اخلاقِ کریمانہ کے بارے میں سُنیں گے جن کی بلندی و عظمت کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے قرآنِ کریم کے اُنتیسویں (29ویں) پارے کی سُوْرَۂ قَلَم کی آیت نمبر 4 میں یُوں بیان فرمایا:

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ (پ ۲۹، القلم:۴) ترجمۂ کنزالایمان: اور بے شک تمہاری خُوبُو بڑی شان کی ہے۔

ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی بِعْثَت کا مقصد اور حُسنِ اَخْلاق کی اہمیت واضح کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: **بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ حُسْنَ الْاَخْلَاقِ** یعنی مجھے اَخلاق کے حُسن و خوبی کو مکمل کرنے کے لئے ہی بھیجا گیا ہے۔(1)

ترے خُلْق کو حق نے عظیم کہا تری خِلْق کو حق نے جمیل کیا

---

1 . . . مؤطاامام مالک، کتاب حسن الخلق، باب ماجاء فی حسن الخلق، ۲/۴۰۴، حدیث:۱۷۲۳

www.dawateislami.net

کوئی تُجھ سا ہوا ہے نہ ہو گا شہا! تِرے خالقِ حُسن واَدا کی قسم (حدائقِ بخشش، ص۸۰)

شعر کی مختصر وضاحت: یارسُولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اللہ نے عَزَّوَجَلَّ آپ کی مُبارک عادات و اطوار کو قرآنِ کریم میں عظیم فرمایا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ظاہری سراپا کو بھی اِنتہائی حُسن و جمال بخشا، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حُسن اور پیاری پیاری اداؤں کو پیدا کرنے والے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جیسا حسین و جمیل نہ پہلے کبھی ہوا اور نہ آئندہ کبھی ہو سکتا ہے۔

آیئے! آج ہم اَخلاقِ مُصْطَفٰے کی چند ایمان افروز جھلکیاں سُننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں اور نیّت کرتے ہیں کہ ہم بھی اپنے اَخلاق دُرست کرنے کی کوشش کریں گے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بارگاہِ مُصطفٰے میں اِستغاثہ پیش کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں۔

مِرے اَخلاق اچھے ہوں مِرے سب کام اچھے ہوں
بنا دو مجھ کو تم پابندِ سُنّت یارسولَ اللہ

(وسائلِ بخشش، ص332)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اَخلاقِ مُصْطَفٰے کی بہترین مثال

حضرت سَیِّدُنا زید بن سَعنَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ جو (اسلام لانے سے) پہلے ایک یہودی عالِم تھے، انہوں نے ایک بار حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کچھ کھجوریں خریدی تھیں۔ کھجوریں دینے کی مُدّت میں ابھی 2 یا 3 دن باقی تھے کہ اُنہوں نے مسجد میں حضور، سراپا نور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دامن و چادر پکڑ کر نہایت تیز نظروں سے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف دیکھتے ہوئے یوں کہا: اے محمد (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)! عبد المطّلِب کی ساری اولاد کا یہی طریقہ ہے کہ تم لوگ ہمیشہ لوگوں کے حُقُوق ادا

www.dawateislami.net

کرنے میں دیر لگایا کرتے ہو اور ٹال مٹول کرنا تم لوگوں کی عادت بن چکی ہے۔ یہ منظر دیکھ کر امیرُ المومنین حضرت سَیِّدُنا عُمَر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے نہایت غضب ناک نظروں سے گھُورتے ہوئے اُس سے کہا: اے خُدا عَزَّوَجَلَّ کے دُشمن! کیا تو خُدا عَزَّوَجَلَّ کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے ایسی گُستاخی کر رہا ہے؟ خُدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! اگر حضورِ اکرم، نورِ مجسّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اَدب کا لحاظ نہ ہوتا تو میں ابھی اپنی تلوار سے تیرا سر اُڑا دیتا۔ یہ سُن کر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے (بطورِ عاجزی) فرمایا: اے عُمَر! تم کیا کہہ رہے ہو؟ تمہیں تو یہ چاہیے تھا کہ مجھے اَدائے حق کی ترغیب دے کر اور اِس کو نرمی کے ساتھ تقاضا کرنے کی ہدایت کرکے ہم دونوں کی مدد کرتے۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے حکم دِیا کہ اے عُمَر! اِس کو اِس کے حق کے برابر کھجوریں دے دو! اور کچھ زیادہ بھی دے دو۔ حضرت سَیِّدُنا عُمَر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے جب حق سے زیادہ کھجوریں دِیں تو اُنھوں نے کہا: اے عُمَر! میرے حق سے زیادہ کیوں دے رہے ہو؟ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: چونکہ میں نے ٹیڑھی نظروں سے دیکھ کر تمہیں خوفزدہ کر دِیا تھا، اِس لئے حضورِ انور، مدینے کے تاجور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے تمہاری دلجوئی کے لئے تمہارے حق سے کچھ زیادہ دینے کا مجھے حکم دِیا ہے۔ یہ سُن کر انہوں نے کہا: اے عُمَر! کیا تم مجھے پہچانتے ہو میں کون ہوں؟ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: نہیں، کہا میں یہودیوں کا عالم زید بن سَعْنَہ ہوں۔ امیرُ المؤمنین حضرت سَیِّدُنا عُمَر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: پھر تم نے رسولِ شاندار، منبعِ انوار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ ایسی گستاخی کیوں کی؟ جواب دِیا: اے عُمَر! دراصل بات یہ ہے کہ میں نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ میں موجود نبوت کی تمام نشانیاں پہچان لی تھیں مگر 2 نشانیوں کے بارے میں مجھے اُن کا امتحان کرنا باقی رہ گیا تھا۔ (1) اُن کی قُوّتِ برداشت ان کے غَضَب پر غالب رہے گی اور (2) جس قدر زیادہ اُن کے ساتھ جہالت کا برتاؤ کِیا جائے گا، اُسی قدر اُن کا حِلْم (یعنی صبر وتَحَمُّل) بڑھتا جائے گا۔ چُنانچہ میں نے ان دونوں نشانیوں کو بھی ان میں دیکھ

www.dawateislami.net

لیا، اے عُمَر! آپ گواہ ہو جائیں کہ میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رَبّ ہونے، اسلام کے دِین ہونے اور محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے نبی ہونے پر راضی ہوا، میں بہت ہی مالدار آدمی ہوں، آپ گواہ ہو جائیں کہ میں نے اپنا آدھا مال مکی مدنی سرکار، مالک و مختار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اُمّت پر صدقہ کر دِیا، پھر یہ بارگاہِ رسالت میں آئے اور کلمہ پڑھ کر دامنِ اسلام میں آگئے۔ [(1)]

ترے اَخلاق پر قُرباں ترے اَوصاف پر واری مسلماں کیا عَدو بھی تیرا قائل یا رسولَ اللہ

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۳۳۷)

وضاحتِ شعر: یعنی یا رسولَ اللہ! میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے عُمدہ اَوصاف اور اچھے اَخلاق پر قربان جاؤں کہ اپنے تو اپنے، غَیر بھی آپ کے اَخلاقِ حَسَنہ اور اَوصافِ حمیدہ سے متاثِّر تھے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! سُنا آپ نے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مدنی حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو کس قدر عمدہ اَخلاق کا پیکر بنایا ہے کہ کوئی لاکھ دل دُکھاتا، بدتمیزی و بداَخلاقی پر اُتر آتا، حق طلب کرنے میں بے ادبی کر جاتا، خاندان والوں کو بُرا بھلا کہہ ڈالتا، الغرض بداَخلاقی کی تمام حدیں پار ہی کر ڈالتا مگر قُربان جایئے حُسنِ اَخلاق کے پیکر، محبوبِ رَبِّ دَاور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے خُلقِ عظیم پر کہ اِینٹ کا جواب پتّھر سے دینے کے بجائے ہمیشہ حِلم و بُردباری، صبر و استقامت اور نرمی سے کام لیتے۔ بداَخلاقی کرنے والے کو ڈانٹنے، مارنے، دھمکیاں دینے، گھورنے یا اُس سے کسی بھی قسم کی بداَخلاقی کرنے کا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے تصوُّر ہی نہیں کیا جاسکتا بلکہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ تو بداَخلاقی سے پیش آنے والے پر بھی لطف و کرم کی بارشیں فرماتے اور اُسے اپنی حسین اَداؤں کا اَسیر بنالیتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اِنہی اَخلاقِ کریمانہ کی برکتوں سے فیضیاب ہو کر بے شُمار غیر مسلموں نے اِسلام قبول کِیا اور بے شُمار لوگوں کی زندگیوں میں ایسا مدنی انقلاب برپا ہوا

1 … مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، ذکر اسلام زید بن سعنۃ ... الخ، ۴/۷۹۳، حدیث: ۶۶۰۶ ملتقطاً و ملخصاً

www.dawateislami.net

کہ ہر طرف اسلام کی پھیلنے والی روشنی نے گمراہی وضلالت کے اندھیروں کو مٹا دیا اور قتل وغارت گری کرنے والے خون کے پیاسوں کو جامِ محبت پینا نصیب ہوا۔

دَورِ جہالت تھا ہر سُو جب کُفْر کی ظلمت چھائی تھی
تم نے حیوانوں جیسے لوگوں کو بھی اِنسان کیا

(وسائلِ بخشش، ص196)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اِسی طرزِ عمل (یعنی حُسنِ اَخلاق) کو سامنے رکھتے ہوئے آج ہم اپنا مُحَاسبہ کریں کہ اپنے ذاتی دُشمنوں کو مُعاف کردینے کا یہ جذبہ کیا ہم غُلامانِ رسول کے اندر بھی موجود ہے؟ یقیناً ہم خُود تو بڑی بڑی غلطیاں کرکے دُوسروں سے عَفْو و دَرْ گُزر اور مُعافی کی اُمّید رکھتے ہیں، مگر کیا ہم نے اپنی حق تلفی ہوجانے پر کبھی کسی مُعافی کے طلبگار، نادِم وشرمسار پر شفقت ومہربانی کرتے ہوئے اپنی اَنا کو فنا کرکے اپنے اُس مسلمان بھائی کا عُذر قبول کیا اور اُسے معاف کرکے اجر و ثواب کمایا یا شیطان کے ہاتھوں کھلونا بن کر مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ گالی گلوچ کرکے یا عار دِلا کر اُس مسلمان کی عزّت کی دَھجّیاں اُڑا دِیں؟

بہرحال ہم سب کو چاہئے کہ ہم نبیِ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت وکردار کو اپنے لئے نمونۂ عمل بنائیں، اپنے اَخْلاق سنوارنے کی کوشش جاری رکھیں، اَخْلاق سنوارنے کی ترغیب دِلاتے ہوئے نبیِ مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ارشاد فرماتے ہیں: اَحْسِنْ خُلُقَکَ یعنی اپنے اَخْلاق سنوارو۔[1] لہٰذا ہمیں چاہئے کہ اپنے اندر صبر وتَحَمُّل، حِلم وبُردباری، محبت ونرمی، عَفْو و دَرْ گُزر، شرم وحیا، بڑوں کا اَدَب واحترام، چھوٹوں پر شفقت ومہربانی، تمام مسلمانوں کیلئے ایثار وہمدردی اور خیر خواہی جیسی عُمدہ صفات پیدا کریں اور اپنے اچھے اَخْلاق وبرتاؤ کے ذریعے رَفتہ رَفتہ مُعاشرے کی بدامنی وبے چینی کو

---

1 ۔۔۔شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، ۶/۲۴۶، حدیث: ۸۰۲۹

www.dawateislami.net

اَمن واَمان اور چین وسُکون میں تبدیل کرنے کی کوشش جاری رکھیں، ہمارا کردار اِس قدر اعلیٰ ہونا چاہیے کہ لوگ ہمارے اَخلاق دیکھ کر دِینِ اسلام کے قریب آئیں اور یہ سوچنے پر مجبور ہو جائیں کہ جب غُلاموں کا اَخلاق اتنا پیارا ہے تو پھر اِن کے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اَخلاق کس قدر عالیشان ہو گا۔

کردو مالا مال آقا دولتِ اَخلاق سے　　　خُلق کی دولت سے یہ محروم و بدگُفتار ہے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۷۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے بندوں کی ہدایت کے لئے اپنے نبیوں اور رسولوں کو انتہائی اعلیٰ صفات سے مُزَیَّن کر کے مبعوث فرمایا اور سب سے آخر میں ہمارے آقا و مولیٰ، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو تمام نبیوں کی صفات کا جامِع بنا کر اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے سَر پر خُلقِ عظیم کا تاج سجا کر دُنیا میں بھیجا، مکی مدنی سُلطان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اَخلاق کی حُسن و خُوبی کا اندازہ اِس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سیِّدُنا سَعد بن ہِشَام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اُمُّ المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: مجھے رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اَخلاق کے متعلق بتائیے، تو آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے فرمایا: کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں پڑھتا ہوں۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اَخلاق قرآن ہے۔(1)

اعلیٰ حضرت اپنے نعتیہ دیوان **"حدائقِ بخشش"** میں اَخلاقِ مُصطَفٰے کو بیان کرتے ہوئے بارگاہِ رسالت میں عرض گُزار ہیں:

ترے خُلق کو حق نے عظیم کہا تری خِلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تُجھ سا ہوا ہے نہ ہو گا شَہا! ترے خالقِ حُسن وادا کی قسم

(حدائقِ بخشش، ص۸۰)

1…

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہمیں کوئی شخص معمولی سی تکلیف پہنچائے یا ذرا سی بھی بد اَخلاقی کا مظاہرہ کرے تو ہم حُسنِ اَخلاق اور عَفْو و دَرْ گُزر سے کام لینے کے بجائے اس کے دُشمن بن جاتے ہیں اور مختلف طریقوں سے اُس سے بدلہ لینے کی کوشش کرتے ہیں، مگر قربان جایئے! رحمتِ کونین، نانائے حسنین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاقِ حَسنہ پر کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے جانی دُشمنوں کو بھی مُعاف فرمادِیا کرتے تھے، چُنانچہ

مکّہ فتح ہونے سے پہلے جن کُفّارِ بد اَطوار کی طرف سے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان پر زمین تنگ کردی گئی تھی، طرح طرح کی دَرْدناک تکلیفیں دی گئی تھیں، مکّہ فتح ہونے اور مسلمانوں کو غَلَبہ حاصل ہونے کے بعد دیگر قیدیوں کے ساتھ ساتھ اُن خونخوار درندوں کو بھی گرفتار کرکے عدالتِ مُصْطَفٰے میں حاضر کیا گیا، اگر اس موقع پر کوئی اور دُنیوی شہنشاہ ہوتا تو شاید اُن کے لئے سخت سے سخت سزائیں تجویز کرتا، مگر شہنشاہِ کون و مکاں، رحمتِ دو جہاں صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُن کے ساتھ کیا مُعاملہ فرمایا، آیئے! ہم بھی سُنتے ہیں اور مدنی پھول چُنتے ہیں:

فتحِ مکّہ کے دن عام مُعافی کا اعلان

مکتبۃُ المدینہ کی مَطْبُوعہ 862 صفحات پر مُشْتَمِل کتاب سیرتِ مُصْطَفٰے کے صفحہ 437 پر ہے کہ ۸ ھ میں جب مکّہ فتح ہوا تو تاجدارِ دوعالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے شَہَنْشاہِ اسلام کی حَیثیّت سے حرمِ الٰہی میں سب سے پہلا دربارِ عام مُنْعَقِد فرمایا، جس میں اَفْواجِ اِسلام کے علاوہ ہزاروں دُشمنانِ اسلام کا ایک زَبَرْدَسْت ہُجوم تھا۔ اِس شَہَنْشاہی خُطبہ میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صِرْف اہلِ مکّہ ہی سے نہیں بلکہ تمام لوگوں سے خطابِ عام فرمایا۔ خُطبے کے بعد شَہَنْشاہِ کونین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِس ہزاروں کے مَجْمَع میں ایک گہری نگاہ ڈالی تو دیکھا کہ سر جُھکائے، نگاہیں نیچی کئے ہوئے، لَرزاں و تَرساں سردارانِ قُریش کھڑے ہوئے ہیں۔ اُن ظالموں اور جفاکاروں میں وہ لوگ بھی تھے، جنہوں نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی

www.dawateislami.net

عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے راستوں میں کانٹے بچھائے تھے۔ وہ لوگ بھی تھے جو بارہا آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر پتّھروں کی بارش کر چکے تھے۔ وہ خُونخوار بھی تھے جنہوں نے بار بار آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر قاتِلانہ حملے کئے تھے۔ وہ بے رحم و بے دَرْد بھی تھے، جنہوں نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے دَنْدانِ مُبارَک (کے کچھ حصّے) کو شہید اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے چہرۂ اَنْور کو لہولہان کرڈالا تھا۔ وہ اَوباش بھی تھے جو برسہابرس تک اپنی بُہتان تَراشیوں اور شرمناک گالیوں سے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے قَلْبِ مُبارَک کو زَخْمی کرچکے تھے۔ وہ سَفّاک و دَرِنْدہ صِفَت بھی تھے، جو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے گلے میں چادر کا پھندا ڈال کر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا گلا گھونٹ چکے تھے۔ وہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے خُون کے پیاسے بھی تھے، جن کی تِشْنہ لَبی اور پیاس خُونِ نُبُوّت کے سِوا کسی چیز سے نہیں بُجھ سکتی تھی۔ وہ جفاکار و خُونخوار بھی تھے جن کے جارِحانہ حملوں اور ظالمانہ یَلْغار سے بار بار مدینۂ مُنوَّرہ کے دَر و دِیوار دہل چکے تھے۔ حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے پیارے چچا، حضرت سیِّدُنا حمزہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے قاتل اور اُن کی ناک، کان کاٹنے والے، اُن کی آنکھیں پھوڑنے والے، اُن کا جگر چبانے والے بھی اس مَجْمَع میں مَوجُود تھے، وہ سِتَم گار جنہوں نے شَمْعِ نُبُوّت کے جاں نثار پروانوں حضرت بلال، حضرت صُہیب، حضرت عمّار، حضرت خَبّاب، حضرت خُبَیْب، حضرت زید بن دَثِنَّہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُم وغیرہ کو رَسّیوں سے باندھ باندھ کر کوڑے مار مار کر جلتی ہوئی ریتوں پر لِٹایا تھا، کسی کو آگ کے دہکتے ہوئے کوئلوں پر سُلایا تھا، کسی کو چٹائیوں میں لپیٹ لپیٹ کر ناکوں میں دھوئیں دیئے تھے، سینکڑوں بار گلا گھونٹا تھا۔ آج یہ سب کے سب دس (10)، بارہ (12) ہزار مُہاجرین و اَنْصار کے لشکر کی حِراست میں مُجرِم بنے ہوئے کھڑے کانپ رہے تھے اور اپنے دلوں میں یہ سوچ رہے تھے کہ شاید آج ہماری لاشوں کو کُتّوں سے نُچوا کر ہماری بوٹیاں چِیلوں اور کوّوں کو کھلا دی جائیں گی اور اَنْصار و مُہاجرین کی غَضَب ناک فوجیں ہمارے بچّے بچّے کو خاک و خُون میں مِلا کر ہماری نَسْلوں کو نیست و نابُود کر ڈالیں گی اور ہماری

www.dawateislami.net

بستیوں کو تاخْت و تاراج (تباہ و برباد) کر کے تہس نہس کر ڈالیں گی، ان مُجرموں کے سِینوں میں خوف وہِراس کا طُوفان اُٹھ رہا تھا۔ دَہْشَت اور ڈر سے ان کے بدنوں کی بوٹی بوٹی پھڑک رہی تھی، دل دَھڑک رہے تھے، کلیجے مُنہ میں آگئے تھے۔ اسی مایوسی اور نااُمّیدی کی خطرناک فَضا میں ایک دَم شَہَنْشاہِ رِسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نگاہِ رحمت اُن کی طرف مُتوَجِّہ ہوئی اور اُن مُجرِموں سے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا کہ بولو! تم کو کچھ معلوم ہے کہ آج میں تم سے کیا مُعامَلہ کرنے والا ہوں؟ اس دَہْشَت اَنگیز اور خوفناک سوال سے مُجْرِم حواس باخْتہ ہو کر کانپ اُٹھے، لیکن جَبینِ رحمت کے پیغمبرانہ تیور کو دیکھ کر سب یک زبان ہو کر بولے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بڑے کرم والے ہیں۔

سب کی للچائی ہوئی نظریں جمالِ نُبُوَّت کا منہ تک رہی تھیں اور سب کے کان شہنشاہِ نُبُوَّت کا فیصلہ کُن جواب سُننے کے مُنْتَظِر تھے کہ اک دَم فاتحِ مکّہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے کریمانہ لہجے میں ارشاد فرمایا: لَاتَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ فَاذْھَبُوْا اَنْتُمُ الطُّلَقَآءُ آج تم پر کوئی اِلزام نہیں، جاؤ تم سب آزاد ہو۔

بالکل غیر مُتوقع طور پر اچانک یہ فرمانِ رِسالت سُن کر سب مُجرِموں کی آنکھیں فرطِ نَدامت سے اَشکبار ہو گئیں اور اُن کی زبانوں پر جاری ہونے والے **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ** کے نعروں سے حرمِ کعبہ کے در و دِیوار پر ہر طرف اَنْوار کی بارش ہونے لگی اور ایک دَم ایسا محسوس ہونے لگا کہ

جہاں تاریک تھا، بے نُور تھا اور سخت کالا تھا
کوئی پردے سے کیا نکلا کہ گھر گھر میں اُجالا تھا[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اُمُّ المومنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں: مَا انْتَقَمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِہٖ فِیْ شَیْءٍ قَطُّ یعنی رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی کسی مُعاملے میں اپنی

1... سیرتِ مصطفی، ۴۳۷ تا ۴۴۱ بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

ذات کے لئے انتقام نہ لیا۔[1] لہٰذا فتحِ مکّہ کے دن اُن کی ہمّت بندھی کہ اگر اس وقت بھی ہم ان سے لُطف و کرم کی بھیک طلب کریں گے تو یہ رحیم و کریم ہیں مایوس نہیں کریں گے۔

یہ حق کے بندوں کو حق سے مِلانے آئے ہیں ۔۔۔ یہ سیدھا راستہ حق کا بتانے آئے ہیں
یہ بُھولے بھٹکوں کو ہادِی بنانے آئے ہیں ۔۔۔ یہ بھُولے بچھڑوں کو رَستے پہ لانے آئے ہیں
مہک سے اپنی یہ کُوچے بسانے آئے ہیں ۔۔۔ چمک سے اپنی جہاں جگمگانے آئے ہیں
جو گِر چکے ہیں یہ ان کو اُٹھانے آئے ہیں ۔۔۔ جو گِر رہے تھے اُنھیں نائبوں نے تھام لیا
کہ گِرتے پڑتوں کو سِینے لگانے آئے ہیں ۔۔۔ رؤف ایسے ہیں اور یہ رحیم ہیں اِتنے

سرکار کی آمد ... مرحبا سردار کی آمد ... مرحبا آمنہ کے پھول کی آمد ... مرحبا رسولِ مقبول کی آمد ... مرحبا پیارے کی آمد ... مرحبا اچھے کی آمد ... مرحبا سچے کی آمد ... مرحبا سوہنے کی آمد ... مرحبا موہنے کی آمد ... مرحبا ... مرحبا مختار کی آمد ... مرحبا مختار کی آمد ... مرحبا مختار کی آمد ... مرحبا

مرحبایا مصطفی مرحبایا مصطفی مرحبایا مصطفی مرحبایا مصطفی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے نہ صرف اپنے عمل کے ذریعے زندگی بھر لوگوں کے ساتھ حُسنِ اَخلاق کا برتاؤ کیا بلکہ اپنے غُلاموں کو بھی حُسنِ اَخلاق اختیار کرنے کا درس دیتے ہوئے بارہا اس کے دُنیوی اور اُخروی فوائد بھی بیان کئے۔ آیئے اس ضمن میں سات (7) فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سُنتے ہیں:

1. حضور سرورِ کونین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں کو اپنے اموال سے خُوش نہیں کرسکتے، لیکن تمہاری خندہ پیشانی اور خُوش اَخلاقی اُنہیں خُوش کرسکتی ہے۔[2]

1۔۔۔ بخاری، کتاب الادب، باب قول النبی یسروا۔۔۔الخ، ۴/۱۳۳، حدیث: ۶۱۲۶

2۔۔۔ شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، ۶/۲۵۴، حدیث: ۸۰۵۴

www.dawateislami.net

2. تم جہاں کہیں بھی ہو، اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتے رہا کرو، گُناہ سرزد ہو جائے تو نیکی کر لیا کرو، وہ نیکی اُس گُناہ کو مِٹا دے گی اور لوگوں کے ساتھ اچھے اَخلاق کا برتاؤ کیا کرو۔ (1)

3. چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو بھی حقیر نہ جانا کرو، چاہے وہ نیکی یہی ہو کہ تم اپنے بھائی کے ساتھ مسکراتے چہرے کے ساتھ ملو۔ (2)

4. کل قیامت کے دن بندۂ مومن کے میزانِ عمل میں حُسنِ اَخلاق سے زیادہ وزنی کوئی عمل نہیں ہو گا اور بے شک فُحش گوئی اور بد کلامی کو اللہ عَزَّوَجَلَّ پسند نہیں فرماتا۔ (3)

5. دو خصلتیں ایسی ہیں جو مُنافق میں نہیں پائی جاسکتیں، اچھے اَخلاق اور دِین کی سمجھ۔ (4)

6. اَکْمَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُھُمْ خُلُقًا ایمان میں زیادہ کامل وہ مومنین ہیں، جن کے اَخلاق زیادہ اچھے ہوں۔ (5)

7. میرے نزدیک تم میں سب سے زیادہ پسندیدہ اور قیامت کے دن مجھ سے قریب تر وہ لوگ ہوں گے، جن کے اَخلاق سب سے زیادہ اچھے ہوں گے۔ (6)

مُفسّرِ شہیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس کا تجربہ بارہا ہوا کہ ❀ اچھے اَخلاق والے کی دُنیا دوست ہوتی ہے، بُرے اَخلاق والے کے سب دُشمن، گھر والے بھی اور باہر والے بھی ❀ اچھے اَخلاق والے کی گھر اور باہر والے سب تعظیم اور خدمت کرتے ہیں، بُرے

1...ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجآء فی معاشرة الناس، ۳/۳۹۷، حدیث: ۱۹۹۴

2...مسلم، کتاب، باب استحباب طلاقة الوجه عند اللقاء، ص ۱۴۱۳، حدیث: ۲۶۲۶

3...ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجآء فی حسن الخلق، ۳/۴۰۳، حدیث: ۲۰۰۹

4...ترمذی، کتاب العلم، باب ماجاء فی فضل الفقه علی العبادة، ۴/۳۱۳، حدیث: ۲۶۹۳

5...ابو داؤد، کتاب السنة، باب الدلیل...الخ، ۴/۲۹۲، حدیث: ۴۶۸۲

6...ترمذی، کتاب البر والصلة، ماجاء فی معالی الاخلاق، ۳/۴۰۹، حدیث: ۲۰۲۵

www.dawateislami.net

اَخلاق والا ہر جگہ سزا ہی پاتا ہے۔(مراٰۃ المناجیح،۵/۱۶۷،بتغیر قلیل) لہٰذا اگر ہم چاہتے ہیں کہ لوگ ہم سے محبت کریں، ہماری بات تَوَجُّہ سے سُنیں اور کوئی بھی ہم سے بیزار نہ ہو تو ہمیں چاہئے کہ ہم ہر مسلمان سے خُوش اَخلاقی سے پیش آئیں، بد قسمتی سے ایک تعداد ایسی ہے جو اِس مُعاملے میں بھی پستی کا شکار ہیں ،مالداروں یا پڑھے لکھوں کے ساتھ تو پھر بھی حُسنِ سُلوک کا مظاہرہ کِیا جاتا ہے، مگر غریبوں ،اَن پڑھوں یا کم پڑھے لکھوں کے ساتھ تو بداَخلاقی اور بد تمیزی کی اِنْتہا کر دی جاتی ہے، بالخصوص اپنے گھر کے اَفْراد کے ساتھ تو اَخلاقیات کا عُموماً لحاظ نہیں کیا جاتا، بعض لوگ باہر والوں کے ساتھ تو حُسنِ اَخلاق سے پیش آتے ہیں مگر گھر میں آتے ہی نہ جانے اُنہیں کیا ہو جاتا ہے کہ حُسنِ اَخلاق، عاجزی و مِلنساری بُھلا کر شیر چیتے کی طرح دھاڑتے اور رُعب جماتے ہیں، حالانکہ یہ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات کے سَر اَسَر خلاف ہے کیونکہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تو بڑے چھوٹے، امیر و غریب حتّٰی کہ غلاموں سے بھی حُسنِ سُلوک کا برتاؤ فرمایا کرتے تھے۔

حضرت سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ حُسنِ اَخلاق کے پیکر، سب نبیوں کے سرور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ غُلاموں کی دعوت کو بھی قبول فرمالیا کرتے تھے۔ جَو کی روٹی اور سادہ کھانے کی دعوت پیش کی جاتی تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اسے قبول فرمالیتے۔ غریب اَفْراد بیمار پڑتے تو اُن کی عیادت فرماتے، غریب اور نادار لوگوں کو صُحبت کا شَرَف بخشتے اور اپنے اَصْحاب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم اَجْمَعِیْن کے دَرمیان مِل جُل کر نِشَسْت فرماتے تھے۔

اُمُّ الْمُؤمِنِیْن حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صدّیقہ طیّبہ طاہِرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کا بیان ہے کہ حُضُور تاجدارِ دو عالَم، شاہِ آدم و بنی آدم، رسولِ مُحتشم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کبھی کبھی اپنے پیچھے سواری پر اپنے کسی خادِم کو بھی بٹھالیا کرتے تھے۔(1)

---

1 ... سیرتِ مصطفٰی،۶۰۷ ملتقطاً بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے نُوری آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اچھے اَخلاق کی برکتیں جس طرح باہر والوں کو نصیب ہوتی تھیں، اسی طرح گھر اور خاندان والوں کے ساتھ بھی اچھے اَخلاق کا برتاؤ کرنے میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا کوئی ثانی نہ تھا۔

اُمُّ المؤمنین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہا سے سوال ہوا کہ کیا نبیِ کریم، رؤفٌ رَّحِیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم گھر میں کام کرتے تھے؟ فرمایا: ہاں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم اپنے نعلین مُبارَک خُود گانٹھتے اور کپڑوں میں پیوند لگاتے اور وہ سارے کام کِیا کرتے تھے جو مرد اپنے گھروں میں کرتے ہیں۔ (1)

اِس روایت میں شوہروں کیلئے گھریلو معاملات سے مُتعَلّق بے شُمار مدنی پھول موجود ہیں۔ عموماً گھر میں شوہر کا مزاج اپنی بیوی پر حکم چلانے کا ہوتا ہے۔ معمولی کام کیلئے بھی اسے تنگ کیا جاتا ہے، حالانکہ کئی کام شوہر بہ آسانی خُود بھی کر سکتا ہے، لیکن ذرا سا ہِلنا وہ اپنی شان کے خلاف سمجھتا ہے اَور تو اَور اگر بیوی اُس کے وہ کام کر بھی دے تو سو سو نخرے کرتا، طرح طرح کے نَقص نکالتا اور خوامخواہ اس کے چکّر لگواتا ہے مثلاً کھانا سامنے رکھا جائے تو نمک یا مِرچ مصالحے کے کم زیادہ ہونے پر تبصرہ آرائی کرنے لگتا ہے اور اگر سب برابر ہوں تو ذائقے کے بارے میں نکتہ چینی پر اُتر آتا ہے اور اگر اِس کی بھی گنجائش نہ ہو تو پھر اِس طرح کی باتیں بناتا ہے "وہ کیوں نہیں پکایا؟ یہ کیوں پکالیا؟ اِس کا تو دل ہی نہیں چاہ رہا، لے جاؤ میرے سامنے سے اُٹھا کر، میرے لئے ابھی ابھی فلاں چیز پکادو" وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح اگر کپڑوں پر اِستری کردی جائے تو کہتا ہے یہ والا جوڑا کیوں اِستری کر دیا؟ یہ نہیں پہنوں گا، ابھی ابھی فُلاں جوڑا اِستری کر دو، پانی پیش کِیا جائے تو کہتا ہے میں اس گلاس میں نہیں پیوں گا، کانچ کے گلاس میں لے کر آؤ، کانچ کے گلاس میں دِیا جائے تو کہتا ہے اس قدر ٹھنڈا یا اتنا گرم پانی کیوں لے آئی؟ جاؤ اور اس میں دوسرا پانی مِلا کر

1۔۔۔مسند امام احمد، ۹/۵۱۹، حدیث: ۲۵۳۹۶

www.dawateislami.net

لاؤ وغیرہ وغیرہ، یُوں بِلاوجہ بیوی کو دوڑاتا رہتا ہے۔ ہاں اگر کوئی بات مِزاج کے خلاف ہو مثلاً پانی ٹھنڈا چاہئے تھا، اُس نے گرم لادیا تو اَحسَن انداز سے ٹھنڈے کا مُطالبہ کرے، ڈانٹ ڈپٹ نہ کرے اور سب کاموں میں ایسا ہی ہو۔

اے کاش! ہم پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری اَداؤں اور خُوبصورت اَخْلاق سے کچھ سیکھنے اور اُن پر عمل کرنے میں کامیاب ہو جائیں اور گھر میں چاہت وخُلُوص بھرا مدنی ماحول قائم کرنے کی غرض سے حتی الامکان اپنے اَہْلِ خانہ کا ہاتھ بٹانے کی بھی کوشش کِیا کریں۔

آیئے! حُسنِ اَخْلاق کے فضائل پر مشتمل چند مزید روایتیں سُنتے ہیں:

1. خوفِ خُدا اور اچھے اَخْلاق لوگوں کو سب سے زیادہ جنّت میں داخل کریں گے۔ (1)
2. مسلمان کو اچھے اَخْلاق سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی۔ (2)
3. مومن اپنے اچھے اَخْلاق کی وجہ سے رات میں عبادت کرنے اور دن کو روزہ رکھنے والے کا درجہ حاصل کرلیتا ہے۔ (3)

اَخْلاق ہوں اچّھے مِرا کِردار ہو سُتھرا محبوب کا صَدْقہ تُو مجھے نیک بنا دے

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۱۱۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی ہم نے اچھے اَخْلاق کے فضائل سُنے، جنہیں سُننے کے بعد یقیناً ہمارا بُرے اَخْلاق چھوڑنے اور اچھے اَخْلاق اپنانے کا ذِہن بھی بنا ہو گا، لیکن سُوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اچھے اَخْلاق سے کیا مُراد ہے؟ آیئے سُنتے ہیں کہ اچھے اَخلاق کسے کہتے ہیں؟ ۔ چُنانچہ

1…ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی حسن الخلق، ۳/۴۰۴، حدیث: ۲۰۱۱ ملخصاً

2…شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، ۶/۲۳۵، حدیث: ۷۹۹۲ مفہوماً

3…ابو داود، کتاب الادب، باب في حسن الخلق، ۴/۳۳۲، حدیث: ۴۷۹۸

www.dawateislami.net

اچھے اَخْلاق کسے کہتے ہیں؟

ایک شخص نے حُسنِ اَخْلاق کے پیکر، مَحبوبِ ربِّ اَکبر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم سے اچھے اَخْلاق کے مُتَعَلِّق سُوال کیا، تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُس کے سامنے یہ آیتِ مُبارَکہ تِلاوت فرمائی:

خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۱۹۹﴾ (پ ۹، الاعراف: ۱۹۹) ترجَمۂ کنز الایمان: اے محبوب مُعاف کرنا اِختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے مُنہ پھیر لو۔

اَمِیرُ المؤمنین حضرت سَیِّدُنا مولیٰ مشکل کشا، شیرِ خُدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مجھ سے فرمایا: کیا میں اگلوں اور پچھلوں کے بہترین اَخْلاق کے متعلق تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ میں نے عرض کی، یارسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! ضرور ارشاد فرمایئے، نبیِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو تمہیں مَحْرُوم کرے تم اسے عَطا کرو، جو تم پر ظُلْم کرے تم اسے مُعاف کر دو اور جو تم سے تعلق توڑے تم اس سے تعلق جوڑو۔(1)

حضرت سَیِّدُنا عبدُاللہ بن مُبارَک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: خُوش مزاجی سے مُلاقات کرنا، خُوب بھلائی کرنا اور کسی کو تکلیف نہ دینا، اچھے اَخْلاق میں سے ہے۔(2)

ہو اَخْلاق اچّھا ہو کِردار سُتھرا مُجھے مُتَّقِی تُو بنا یا الٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۰۴)

کتاب "حُسنِ اَخْلاق" کا تعارُف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اخلاقِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی برکتیں پانے اور خُود کو اچھے اَخْلاق کے زیور سے مُزَیَّن کرنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 91 صفحات پر مشتمل کتاب **"حُسنِ اَخْلاق"**

1…شعب الایمان، باب فی صلۃ الارحام، ۶/۲۲۲، حدیث: ۷۹۵۶

2…ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی حسن الخلق، ۳/۴۰۴، حدیث: ۲۰۱۲

www.dawateislami.net

کا مطالعہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بہت مفید ثابت ہو گا، یہ کتاب حضرت سَیِّدُنا امام طبرانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی عربی تصنیف "مَکَارِمُ الْاَخْلَاق" کا اُردو ترجمہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کتاب میں اچھے اَخلاق، نرم مِزاجی، عاجزی، لوگوں سے دَرْ گُزر کرنے، اچھے اعمال بجالانے، لوگوں سے محبت کرنے اور دیگر کئی عادتوں اور عبادات کے فضائل وغیرہ کو بیان کیا گیا ہے لہٰذا آج ہی اِس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ھَدِیَّۃً طَلَب فرما کر خُود بھی اس کا مُطالعہ فرمایئے اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔ مجلسِ تراجم کی طرف سے اس کتاب کا 2 زبانوں "اِنگلش اور ہِندی" میں ترجمہ بھی کیا جاچکا ہے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے اِس کتاب کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ **(Download)** اور پرنٹ آؤٹ **(Print Out)** بھی کیا جا سکتا ہے۔ اِس کے علاوہ رسائل "**میٹھے بول، اِحترامِ مُسلم**" کا مطالعہ بھی بہت مُفید رہے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیٹی کو اذیت دینے والے کو بھی مُعافی سے نوازدِیا

تاجدارِ رِسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شہزادی حضرت سَیِّدَتُنا زَیْنَب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کو اُن کے شوہر ابُو الْعَاص بن ربیع رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے غَزوۂ بدر کے بعد مدینۂ مُنَوَّرہ کے لئے روانہ کیا۔ جب قُرَیْشِ مکّہ کو اُن کی روانگی کا عِلْم ہوا تو اُنہوں نے حضرت سَیِّدَتُنا زَیْنَب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کا پیچھا کیا حتّٰی کہ مقامِ ذِیْ طُویٰ میں اُنہیں پالیا۔ ہَبَّار بن اَسْوَد نے حضرت سَیِّدَتُنا زَیْنَب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کو نیزہ مارا جس کی وجہ سے آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا اُونٹ سے گر گئیں اور آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کا حمل ضائع ہو گیا۔[1]

حضرت سَیِّدُنا جُبَیْر بن مُطْعِم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: مقامِ جِعِرَّانہ (جِ۔عِرْ۔رانہ) سے واپسی پر ہم رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس بیٹھے تھے کہ اتنے میں رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ۔۔۔ سیرت نبویّۃ لابن ھشام، غزوۃ بدر الکبری، خروج زینب الی المدینۃ، ص ۲۷۱-۲۷۰ ملخصاً

www.dawateislami.net

کے دروازے سے ہَبّار بن اَسْوَد (جس نے ابھی تک اسلام قبول نہ کیا تھا) داخل ہوا (اور بیٹھ گیا)، صحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمْ اَجْمَعِیْن نے عرض کی: یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! ہَبّار بن اَسْوَد (آیا ہے)۔ اِرشاد فرمایا: میں نے اِسے دیکھ لیا ہے۔ ایک شخص اُسے مارنے کے لئے کھڑا ہوا تو نبیِ مکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے بیٹھنے کا اشارہ کِیا۔ ہَبّار نے کھڑے ہو کر کہا، اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے نبی (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ)! آپ پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالٰی کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے رسول ہیں۔ یارَسُوْلَ اللہ (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ)! میں آپ سے بھاگ کر کئی شہروں میں گیا اور میں نے چاہا کہ عَجَمِیّوں (یعنی غیر عربیوں) کے مُلکوں میں جا کر رہوں، پھر مجھے آپ کی نرم دِلی، صِلۂ رِحمی نیز جہالت کا برتاؤ کرنے والے سے آپ کا دَرگُزر کرنا یاد آگیا۔ اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے نبی (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ)! ہم شرک میں مبتلا تھے پھر اللہ (عَزَّوَجَلَّ) نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے وسیلے سے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں ہلاکت سے نجات بخشی، لہٰذا آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ میری جہالت اور میری اُس بات سے جس کی آپ تک خبر پہنچی ہے، دَرگُزر فرمائیں کیونکہ میں اپنے بُرے کام کا اِقرار اور اپنے گناہ کا اِعتراف کرتا ہوں۔

رحیم و کریم آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: جاؤ میں نے تمہیں مُعاف کر دِیا۔ اللہ تعالٰی نے تم پر اِحسان کِیا ہے کہ اُس نے تمہیں اِسلام کی ہدایت دے دی اور اِسلام پچھلے تمام گُناہوں کو مِٹا دیتا ہے۔ (1)

ہر باغی و سرکش کا سر آخر کو جُھکا ہے
سو بار تِرا دیکھ کے عفْو اور ترَحُّم

اَعدا سے غُلاموں کو کچھ اُمّید سِوا ہے
برتاؤ تیرے جبکہ یہ اَعدا سے ہیں اپنے

نسبت بہت اچھی ہے اگر حال بُرا ہے
ہم نیک ہیں یا بد ہیں پھر آخر ہیں تمہارے

1...الاصابہ، حرف الھاء، الھاء بعدھا الباء، ۶/ ۴۱۲-۴۱۳

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ ہمارے میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عَفْو و دَرْگُزر اور خُلقِ عظیم کے کیسے اعلیٰ مقام پر فائز ہیں، یقیناً آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مالک و مختار ہیں اگر چاہتے تو ہَبَّار بن اَسْوَد کے لئے ہلاکت کی دُعا فرمادیتے، تو اللہ تعالیٰ اسے صفحہ ہستی سے مٹا دیتا، مگر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ایسا کچھ نہ کِیا، ذرا غور کیجئے کہ رحیم و کریم آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بے مثال فضل و احسان اور خُلقِ عظیم سے ہر خاص و عام متاثر تھا، کیوں؟ وہ اس لئے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجے گئے اور خُلقِ عظیم کے باکمال منصب سے نوازے گئے ہیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہی کے در سے دکھ درد دینے والے مجرموں میں مُعافی کے پروانے تقسیم کئے جاتے اور ظلم و زیادتی کے بدلے میں دُعائیں دی جاتی ہیں، چُنانچہ

قوم کے لئے دُعائے ہدایت

غزوہ اُحُد میں جب مدینے کے سلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے مبارک دندان (کے کچھ حصے) کو شہید اور چہرۂ انور کو زخمی کر دِیا گیا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ان لوگوں کے لئے اس طرح دُعا فرمائی: اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ میری قوم کو ہدایت عطا فرما کیونکہ یہ لوگ مجھے جانتے نہیں۔[1]

حق کی راہ میں پتھر کھائے خُوں میں نہائے طائف میں دِین کا کتنی محنت سے کام آپ نے اے سُلطان کیا
جان کے دُشمن خون کے پیاسوں کو بھی شہر مکّہ میں عام مُعافی تم نے عطا کی کتنا بڑا اِحسان کیا

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص197)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ۔۔۔ شفاء، الجزء الاول، اما الحلم، ۱/۱۰۵ ملتقطاً

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَخلاقِ حَسَنہ کے عظیم مرتبے پر فائز ہونے کے باوجود بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اچھے اَخلاق کی دُعا مانگا کرتے تھے، جس میں یقیناً ہم غُلاموں کے لئے یہ تعلیم ہے کہ ہم بھی اچھے اَخلاق اختیار کریں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اچھے اَخلاق ملنے کی دُعا مانگا کریں۔

ہو اَخلاق اچھا ہو کِردار سُتھرا
مجھے مُتّقی تُو بنا یا اِلٰہی

(وسائلِ بخشش، ص104)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آیئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے والے ایک عاشقِ رسول کی مدنی بہار سُنتے ہیں:

جھگڑالو سُدھر گیا

واہ کینٹ (ٹیکسلا، پنجاب، پاکستان) کے رہائشی اسلامی بھائی کا تحریری بیان کچھ اس طرح ہے: میں جوانی کے نشے میں بدمَسْت رہتا۔ لوگوں کو تنگ کرنا، مذاق مسخری کرنا، آوازے کسنا، گھر والوں سے لڑائی جھگڑا کرنا، میری عادات میں شامل تھا۔ اچانک ایک دن دعوتِ اسلامی سے وابستہ میرے بڑے بھائی نے مجھے مدنی قافلے میں سفر کی ترغیب دلائی، چُنانچہ میں عاشقانِ رسول کے ساتھ 1 ماہ کے مدنی قافلے کا مُسافر بن گیا، مدنی قافلے کی برکت سے سنّتوں پر عمل اور عبادت کا ذوق نصیب ہو گیا۔ بالخصوص اسلامی بھائیوں کے اَخلاق نے ایسا متأثر کیا کہ میرے دل میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے محبت کی شمع روشن ہو گئی چُنانچہ ایک رات سویا تو خواب میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ تشریف لے آئے اور فرمایا: بیٹا! کل اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مُلاقات ہو گی۔ دوسرے دن واقعی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مُلاقات اور دست بوسی کا شرف حاصل ہو گیا، آپ نے دُعاؤں سے نوازا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسی دن مجھے اپنے

www.dawateislami.net

گُناہوں سے سچی توبہ نصیب ہوگئی اور میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔

خُوب خُود داریاں اور خُوش اَخلاقیاں آیئے سیکھ لیں قافلے میں چلو
اچھی صُحبت مِلے خوب برکت مِلے چل پڑو چل پڑیں قافلے میں چلو
بے عمل با عمل بن گئے خاص کر آپ بھی دیکھ لیں قافلے میں چلو

(وسائلِ بخشش مرمم، ص671تا676)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بداَخلاقی کے دینی ودنیوی نُقصانات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! اچھے اَخلاق کی لازوال نعمت سے مالا مال خُوش نصیب مسلمان دُنیاو آخرت میں کامیاب وکامران اور سب کا محبوب ہوتا ہے، جبکہ بُرے اَخلاق کی بیماری میں مبتلا لوگوں کو دُنیاو آخرت میں شرمندگی وافسوس کے سِوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ آیئے! بُرے اَخلاق کے چند دِینی اور دُنیوی نُقصانات کے بارے میں سُنتے ہیں چُنانچہ

❀ بداَخلاقی نحوست ہے، ❀ بداَخلاقی خُود بھی بد عملی ہے اور بہت سی بد عملیوں کا ذریعہ ہے۔[1] ❀ جُھوٹ، خیانت، وعدہ خلافی سب بداَخلاقی کی شاخیں ہیں۔[2] ❀ بد اَخلاقی آپس کے اختلاف کا باعث ہے۔[3] ❀ بد اَخلاقی آپس میں بُغض و حسد اور جدائی پیدا کرتی ہے۔[4] ❀ بداَخلاقی سے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے پناہ طلب فرمائی۔[5] ❀ بد اَخلاقی و بدزبانی سے اللہ عَزَّوَجَلَّ

1... مراۃ المناجیح،٦/٤٣٦

2... مراۃ المناجیح،٦/٤٣٦

3... احیاء العلوم،٢/٥٦٩بتغیر قلیل

4... احیاء العلوم،٢/٥٦٩

5... ابوداود کتاب الوتر، باب فی الاستعاذۃ، حدیث:١٥٤٦، ٢/١٣٠ ماخوذاًومفھوماً

www.dawateislami.net

ناراض ہوتا ہے، ❀ بد اَخلاقی عمل کو ایسے خراب کرتی ہے جیسے سِرکہ شہد کو خراب کر دیتا ہے۔[1] ❀ بد اَخلاقی کے سبب گاہک دکاندار کے پاس آتے ہوئے ہچکچاتے ہیں، ❀ بد اَخلاقی بُرا شگون ہے،[2] ❀ بد اَخلاقی اگر انسانی شکل میں ہوتی تو وہ (بہت) بُرا آدمی ہوتا،[3] ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک سب سے بڑی بُرائی بُرے اَخلاق ہیں۔[4] ❀ بے شک بے حیائی اور بد اَخلاقی کا اسلام کی کسی چیز سے کوئی تعلق نہیں۔[5] ❀ بد اَخلاقی تبلیغِ دین کی راہ میں بہت بڑی رُکاوٹ ہے، ❀ بد اَخلاقی سے بسا اوقات میاں بیوی میں طلاق کی نوبت آجاتی ہے، ❀ بد اَخلاقی کی نحوست سے گھر کا سُکون برباد ہو جاتا ہے، ❀ بد اَخلاق ایک گُناہ سے توبہ کرتا ہے تو اُس سے بدتر گناہ میں گرفتار ہو جاتا ہے۔[6] ❀ بد اَخلاق شخص کو بارہا ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے الغرض بد اَخلاقی کثیر برائیوں کا مجموعہ اور دُنیا و آخرت میں ہلاکت و بربادی کا سبب ہے، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم نہ صرف خود اس آفت سے بچیں بلکہ دوسرے مسلمانوں کو بھی اِس سے بچتے رہنے کی ترغیب دلائیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ سب مسلمانوں کو اچھے اَخلاق کی لازوال دولت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مسکرا کر سب سے ملنا دل سے کرنا عاجزی ‏ ‏ بھاگتے ہیں سُن لے بد اَخلاق انساں سے سبھی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۶۹۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

1...معجم کبیر، محمد بن کعب...الخ، ۱۰/۳۱۹، حدیث:۱۰۷۷۷

2...کنز العمال، کتاب الاخلاق، قسم الاقوال، الباب الثانی...الخ، الجزء۳، ۲/۱۷۸، حدیث:۷۳۴۳

3...کنز العمال، کتاب الاخلاق، قسم الاقوال، الباب الثانی، الفصل الاول، الجزء الثالث، ۲/۱۷۸، حدیث: ۷۳۵۱

4...جامع الاحادیث، ۱۹/۴۰۶، حدیث: ۱۴۹۲۲ ملخصاً

5...مسند احمد، مسند البصریین، حدیث ابی عبد الرحمن، ۷/۴۳۱، حدیث:۲۰۹۹۷

6...جامع الاحادیث للسیوطی، قسم الاقوال، ۲/۳۷۵، حدیث: ۲۰۶۴

www.dawateislami.net

اَخلاق سنوارنے کے طریقے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی ہم نے بد اَخلاقی کے دِینی و دُنیوی نُقصانات کے متعلق سُنا، اُمید ہے کہ انہیں سن کر دل میں اس سے نفرت پیدا ہوئی ہوگی اور توبہ کا ذہن بنا ہوگا، مگر سوال یہ ہے کہ آخر وہ کون سے ایسے اُمور ہیں کہ جن کی برکت سے ہم اپنے اَخلاق کو سنوارنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ تو یاد رکھئے! اَخلاق کو درست کرنا اگرچہ ایک مشکل کام ہے، مگر ناممکن نہیں، ہمارا کام محض کوشش کئے جانا ہے، کامیابی دینے والی ذات، اللہ تبارک وتعالیٰ کی ہے۔ آیئے! اَخلاق سنوارنے اور اچھے اَخلاق کا پیکر بننے کے لئے بارھویں کی نسبت سے 12 طریقے سنئے اور ان پر عمل کی کوشش کی نیّت بھی کیجئے:

(1) اَخلاق سنوارنے کے لئے بارگاہِ الٰہی میں گڑگڑایئے اور اپنے ہاتھوں کو بلند کرکے اَشکبار آنکھوں سے بُرے اَخلاق سے نجات کی دُعا مانگئے، (2) کسی پیرِ کامل کا دامن مضبوطی سے تھام لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اَخلاق سنور جائیں گے (3) اچھے اَخلاق کے فضائل اور بُرے اَخلاق کے نُقصانات پر مشتمل احادیث وروایات، واقعات اور اقوالِ بزرگانِ دِین کو بار بار پڑھئے (4) دن کا اکثر حصہ خاموشی اختیار کیجئے اور حتّی الامکان لکھ کر یا اشارے سے گفتگو کی عادت بنایئے، (5) پابندی کے ساتھ تلاوتِ قرآن مع ترجمہ ٔ قرآن کنزالایمان اور اس کے ساتھ تفسیر خزائن العرفان یا نورُ العرفان یا صراطُ الجنان کا مُطالعہ کرنے کا معمول بنالیجئے (6) بُرے لوگوں کی صحبت سے بچتے رہئے (7) دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہئے نیز ذیلی حلقے کے بارہ (12) مدنی کاموں کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیجئے، (8) دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے علم و حکمت سے بھرپور مدنی مذاکروں میں پابندی کے ساتھ شرکت فرمایئے (9) دعوتِ اسلامی سے وابستہ عاشقانِ رسول کے ہمراہ یکمشت 12 ماہ، ہر 12 ماہ میں 1 ماہ (30 دن) اور عُمر بھر ہر ماہ 3 دن کے مدنی قافلوں میں سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہوئے مدنی انعامات کا رِسالہ پُر کیجئے (10) دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے فیضانِ فرض

www.dawateislami.net

عُلوم کورس، کِردار ساز کورس یعنی "**12 دن کا مدنی کورس**" اور مدنی تربیتی کورس کر لیجئے۔(11) **مدنی چینل** پر نشر ہونے والے مختلف سلسلے دیکھتے رہیے (12) **دعوتِ اسلامی** کے تحت 100 سے زائد شعبہ جات میں سے کسی شعبے میں اپنی خدمات پیش کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ان طریقوں پر عمل کی برکت سے بُرے اَخلاق کا خاتمہ ہو گا اور اچھے اَخلاق اپنانے کا ذہن بنے گا۔

تُو عطا حِلْم کی بھیک کر دے میرے اَخلاق بھی ٹھیک کر دے
تجھ کو فاروق کا واسطہ ہے یاخُدا تجھ سے میری دُعا ہے
(وسائل بخشش مرمم، ص۱۳۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلسِ ڈاکٹرز

دعوتِ اسلامی تبلیغِ دین کے کم وبیش 103 شعبہ جات میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے میں مصروف ہے۔ جن میں سے ایک شعبہ "**مجلسِ ڈاکٹرز**" بھی ہے، مَوجُودہ دَور کے طبیبوں کی اَکْثرِیَّت عموماً بُنیادی ضروری دِینی عُلُوم سے ناواقف نظر آتی ہے، لہٰذا ان کی تعلیم وتَرْبِیَت کے لئے دعوتِ اسلامی نے "**مجلسِ ڈاکٹرز**" کی بُنیاد رکھی، طِب کے شعبے سے وابستہ ڈاکٹرز کو بنیادی ضروری دینی مسائل سے آگاہی فراہم کرنا، ان کی سُنّتوں کے مطابق تَرْبِیَت کرنا اور انہیں اس مدنی مقصد "**مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصْلاح کی کوشش کرنی ہے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ**" کے تحت زِندگی گُزارنے کا مدنی ذِہن دینا، اس مجلس کے بُنیادی مقاصد میں شامل ہے۔ اس شعبے سے وابستہ اسلامی بھائی اگر اس شعبے میں خدمات سرانجام دینا چاہئیں تو اپنے شہر کے نگرانِ شہر مشاورت سے رابطہ فرمائیں۔ اللہ تعالٰی دعوتِ اسلامی اور مجلسِ ڈاکٹرز کو مزید ترقیاں اور برکتیں نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں اے دعوتِ اسلامی تیری دُھوم مچی ہو

www.dawateislami.net

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۳۱۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! صاحبِ خُلقِ عظیم، محبوبِ ربِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے اخلاقِ کریمہ پر مشتمل ایسی بے شُمار احادیث وواقعات موجود ہیں کہ جنہیں سُن کر عقلیں دنگ رہ جاتی ہیں اور بُرے اَخلاق وسخت مزاج والوں کو اپنی اصلاح کی توفیق نیز اچھے اَخلاق، نرمی اور عَفْو ودَرْ گُزر کی دولت نصیب ہوتی ہے جبکہ خُوش اَخلاق مسلمانوں کے اَخلاق میں مزید عمدگی اور انہیں ایمان کی تازگی میسر آتی ہے۔ آیئے! بطورِ ترغیب اخلاقِ مُصْطَفٰے کی مزید چند جھلکیاں ملاحظہ کیجئے اوران کی برکتوں سے اپنے اَخلاق کو مزین کرنے کی کوشش کیجئے، چُنانچہ

اَخلاقِ مُصْطَفٰے کی جھلکیاں

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے **"احترامِ مسلم"** میں اَخلاقِ مُصْطَفٰے کی جھلکیوں کو کچھ یوں بیان فرماتے ہیں: ❀ سلطانِ دو جہاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ہر وقت اپنی زبان کی حفاظت فرماتے اور صرف کام ہی کی بات کرتے، ❀ آنے والوں کو مَحبت دیتے، ایسی کوئی بات یا کام نہ کرتے جس سے نفرت پیدا ہو، ❀ قوم کے معزز فرد کا لحاظ فرماتے اور اُس کو قوم کا سردار مقرر فرمادیتے، ❀ لوگوں کو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے خوف کی تلقین فرماتے، ❀ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی خبر گیری فرماتے، ❀ لوگوں کی اچھی باتوں کی اچھائی بیان کرتے، بُری چیز کو بُری بتاتے اور اُس پر عمل سے روکتے، ❀ ہر معاملے میں اِعتِدال (یعنی میانہ روی) سے کام لیتے، ❀ لوگوں کی اِصلاح سے کبھی بھی غفلت نہ فرماتے، ❀ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُٹھتے بیٹھتے (یعنی ہر وقت) ذِکْرُ اللّٰہ کرتے رہتے، ❀ جب کہیں تشریف لے جاتے تو جہاں جگہ مل جاتی وَہیں بیٹھ جاتے اور دوسروں کو بھی اسی کی تلقین فرماتے، ❀ اپنے پاس بیٹھنے والے کے حُقُوق کا لحاظ رکھتے، ❀ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر رہنے والے ہر فرد کو یہی محسوس ہوتا کہ سرکار

صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم مجھے سب سے زِیادہ چاہتے ہیں، ❀ خدمتِ بابرکت میں حاضر ہو کر گفتگو کرنے والے کے ساتھ اُس وَقت تک تشریف فرما رہتے جب تک وہ خُود نہ چلا جائے، ❀ جب کسی سے مصافحہ فرماتے (یعنی ہاتھ ملاتے) تو اپنا ہاتھ کھینچنے میں پہل نہ فرماتے، ❀ سائل (یعنی مانگنے والے) کو عطا فرماتے، ❀ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی سخاوت وخُوش خُلقی ہر ایک کیلئے عام تھی ❀ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی مجلس علم، بُردباری، حیا، صبر اور اَمانت کی مجلس تھی ❀ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی مجلس میں شوروغل ہوتا نہ کسی کی تذلیل (یعنی بے عزتی)، ❀ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی مجلس میں اگر کسی سے کوئی بھُول ہو جاتی تو اُس کو شہرت نہ دی جاتی (یعنی اس کی غلطی کو چھپایا جاتا)، ❀ جب کسی کی طرف مُتوجّہ ہوتے تو مکمل تَوَجّہ فرماتے، ❀ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کسی کے چہرے پر نظریں نہ گاڑتے تھے، ❀ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کنواری لڑکی سے بھی زیادہ باحیا تھے، ❀ سلام میں پہل فرماتے، ❀ بچّوں کو بھی سلام کرتے، ❀ جو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو پُکارتا، جواب میں **"لَبَّیْک"** (یعنی میں حاضر ہوں) فرماتے، ❀ اَہلِ مجلس کی طرف پاؤں نہ پھیلاتے، ❀ اکثر قبلے کی جانب رُخ کرکے بیٹھتے، ❀ اپنی ذات کیلئے کبھی کسی سے بدلہ نہ لیتے، ❀ بُرائی کا بدلہ بُرائی سے دینے کے بجائے معاف فرما دِیا کرتے، ❀ اپنی ذات کی وجہ سے کبھی کسی کو نہ مارا، نہ کسی غُلام کو نہ ہی کسی عورت (یعنی زَوجہ وغیرہ) کو مارا، ❀ گفتگو میں نرمی ہوتی، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک بروزِ قیامت لوگوں میں سب سے بُرا وہ ہے جس کو اُس کی بدکلامی کی وجہ سے لوگ چھوڑ دیں۔[1] ❀ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم بات کرتے تو (اِس قدر ٹھہراؤ ہوتا کہ) لفظوں کو گننے والا گِن سکتا تھا، ❀ طبیعت میں نرمی تھی اور ہَشّاش بَشّاش رہتے، ❀ نہ چِلاّتے، ❀ سخت گفتگو نہ فرماتے، ❀ کسی کو عیب نہ لگاتے، ❀ بُخل نہ فرماتے، ❀ اپنی ذاتِ والا کو بالخصوص تین (3) چیزوں، جھگڑے، تکبر اور بے کار باتوں سے بچا کر رکھتے ❀ کسی کا عیب تلاش نہ کرتے، ❀ صرف وہی بات کرتے جو (آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے حق میں) باعثِ ثواب

1…احیاء العُلوم، ج ۲ ص ۴۵۱

www.dawateislami.net

ہو، ❀ مُسافر یا اجنبی آدمی کے سخت کلامی بھرے سوال پر بھی صبر فرماتے، ❀ کسی کی بات کو نہ کاٹتے، البتہ اگر کوئی حد سے تجاوز کرنے لگتا تو اُس کو منع فرماتے یا وَہاں سے اُٹھ جاتے، ❀ سادَگی کا عالم یہ تھا کہ بیٹھنے کیلئے کوئی مخصوص جگہ بھی نہ رکھی تھی، ❀ کبھی چٹائی پر تو کبھی یوں ہی زمین پر بھی آرام فرمالیتے، ❀ کبھی قَہقَہہ (یعنی اتنی آواز سے ہنسنا کہ دوسرے لوگ ہوں تو سُن لیں) نہ لگاتے، ❀ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان فرماتے ہیں: آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سب سے زیادہ مسکرانے والے تھے (یعنی موقع کی مناسبت سے)۔ حضرت سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن حارث رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے زیادہ مسکرانے والا کوئی نہیں دیکھا۔ (1)

یا الٰہی! جب بہیں آنکھیں حسابِ جُرم میں اُن تبسّم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

(حدائقِ بخشش، ص۱۳۳)

شعر کی مختصر وضاحت: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! کل قیامت میں جب اپنے جرموں پر ہماری آنکھیں اشکبار ہوں تو اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے مسکراتے ہونٹوں سے نکلنی والی مُبارک دُعاؤں کا صدقہ ہم گناہ گاروں کو بھی عطا فرمادینا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اللہ تعالیٰ اخلاقِ مُصْطَفٰے کے طفیل ہمیں بھی اچھے اَخلاق سے آراستہ کامل مسلمان بنائے اور تادمِ حیات دعوتِ اسلامی سے وابستگی نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصْطَفٰے جانِ رحمت، صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی

1 ...احترام مسلم، ص۲۸ تا ۳۰

www.dawateislami.net

اور جس نے مجھ سے محبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

ان کی سنَّت کا جو آئینہ دار ہے بس وُہی تو جہاں میں سمجھدار ہے

(وسائلِ بخشش، ص ۴۷۲)

عِمامہ شریف کی سنّتیں اور آداب

آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **163 مدنی پھول** سے عمامہ باندھنے کی چند سنّتیں و آداب سُنتے ہیں:

پہلے دو فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ ہوں: (1) جماعت اور عمامے کے ساتھ نماز دس ہزار (10،000) نیکیوں کے برابر ہے۔[2] (2) عمامے کے ساتھ ایک جُمُعہ بغیر عمامے کے 70 جُمعوں کے برابر ہے۔[3] ❀ عِمامہ قبلہ رُو کھڑے کھڑے باندھئے۔[4] ❀ عمامے میں سنّت یہ ہے کہ ڈھائی (1/2) گز سے کم نہ ہو، نہ چھ (6) گز سے زیادہ اور اس کی بندِش گنبد نُما ہو۔[5] ❀ رومال اگر بڑا ہو کہ اتنے پیچ آسکیں جو سر کو چھپالیں تو وہ عمامہ ہی ہو گیا اور چھوٹا رومال جس سے صرف دو ایک پیچ آسکیں لپیٹنا مکروہ ہے۔[6] ❀ عمامے کو جب از سرِ نو باندھنا ہو تو جس طرح لپیٹا ہے اسی طرح کھولے اور فوراً زمین پر نہ پھینک دے۔[7] ❀ اگر ضرورتاً اُتارا اور دوبارہ باندھنے کی نیّت ہوئی تو ایک، ایک پیچ

1…مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/ ۹۷، حدیث: ۱۷۵

2…فردوس الاخبار، باب الصاد، ذکر الفصول…الخ، ۲/ ۳۱، حدیث: ۳۶۲۱

3…ابنِ عساکِر، ذکر من اسمہ عبدان، عبدان بن زرّین…الخ، ۳۷/ ۳۵۵

4…کشف الالتباس فی استحبابِ اللباس، ص ۳۸

5…فتاویٰ رضویہ، ۲۲/ ۱۸۶

6…فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۲۹۹

7…فتاوی ھندیۃ، ۵/ ۳۳۰

www.dawateislami.net

کھولنے پر ایک، ایک (1) گُناہ مٹایا جائے گا۔[1] عِمامے کے چھ (6) طِبّی فوائد مُلاحظہ ہوں: ننگے سر رہنے والوں کے بالوں پر سَردی گرمی اور دُھوپ وغیرہ براہِ راست اثر انداز ہوتی ہے اِس سے نہ صِرف بال بلکہ دِماغ اور چہرہ بھی مُتاثِّر ہوتا ہے اور صِحّت کو نُقصان پہنچ سکتا ہے۔ لہٰذا اتباعِ سنّت کی نیّت سے عمامہ شریف باندھنے میں دونوں جہاں میں عافیّت ہے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب "**بہارِ شریعت**" حِصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صفحات پر مشتمل کتاب "**سُنّتیں اور آداب**" ھدِیَّۃً طَلَب کیجئے اور بغور اس کا مطالعَہ فرمایئے۔ سنّتوں کی تَربِیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

علم حاصل کرو، جہل زائل کرو پاؤ گے راحتیں، قافلے میں چلو
سنتیں سیکھنے، تین دن کے لیے ہر مہینے چلیں ، قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ

1 ... فتاویٰ رضویہ، ۶/ ۲۱۴ ملخصاً

www.dawateislami.net

تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے: صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتاہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیْقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3…القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کیلئے ستّر (70) فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی!

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[4]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(---**ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات**---) <u>22 **ربیع الاول** 1438ھ، 22 **دسمبر** 2016</u>

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا

1...القول البدیع، الباب الاول، ص۱۲۵

2...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

3...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

4...تاریخ ابن عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے کو یعنی **24 دسمبر** بعد نمازِ عشاء تقریباً 08:00 بجے ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ پاک سے ہو گا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ "تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن وعلاقے میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں"۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ " **میٹھے بول** " مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہوا ہے، اس رسالے میں کیا ہے؟ سنئے! (۞) عاشقانِ رسول کے میٹھے بول کی حکایات (۞) مُنہ سے فضول بات نکل جائے تو کیا کرے؟ (۞) کب ذِکرُ اللہ کرنا گناہ ہے (۞) فون پر کی جانے والی فضول باتوں کی 5 مثالیں (۞) حاجت روائی اور بیمار پُرسی کی فضیلت (۞) جھوٹ پر مجبور کرنے والے سوالات کی 14 مثالیں (۞) فضول بات کی تعریف (۞) مدینے کی حاضری کے 12 حروف کی نسبت سے گھر میں آنے جانے کے 12 مدنی پھول اس کے علاوہ مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے **امیرِ اہلسنّت** کا رسالہ " **میٹھے بول** " کا خود بھی مطالعہ کیجئے، نیکی کی دعوت عام کرنے کی نیت سے گھر گھر، دکان دکان یہ رسالہ تقسیم کیجئے بڑا سائز 11 روپے ہَدِیّہ چھوٹا 6 روپے ہَدِیّہ۔

(اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عزوجل! مجلس تراجم کی طرف سے اس رسالے کا 3 زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے، جن میں سے یہ ہیں: "عربی، سندھی، بنگالی، یہ رسالہ دعوت اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ کیا جاسکتا ہے)

12 روپے ہَدِیّہ۔ **صحابۂ کرام کا عشقِ رسول** (اس میں آپ پڑھ سکیں گے: صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے عشقِ رسول کے واقعات): 80 روپے ہَدِیّہ

حُسنِ اَخلاق (اس رسالے میں آپ پڑھ سکیں گے: حُسنِ اخلاق کے فضائل پر مشتمل 200 مستند احادیث)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول

(اختتام پر مدنی انعامات کے رِسالے سے فکرِ مدینہ کروائی جائے)

تاریخ	سنّتیں، آداب اور فضائل کا بیان مع حوالہ	دُعا مع حوالہ
22 دسمبر 2016ء	لباس کے 14 مدنی پھول (163 مدنی پھول، ص 20)	کفر و فقر سے پناہ کی دُعا (مدنی پنج سُورہ، ص 222)
29 دسمبر 2016ء	عمامے کے 25 مدنی پھول (163 مدنی پھول، ص 25)	ادائے قرض کی دُعا (مدنی پنج سُورہ، ص 207)

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

www.dawateislami.net